سوال

(786) آج کل نذرونیاز کا بڑا رواج ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل نذرونیاز کا بڑا رواج ہے پوچھنا یہ ہے کہ ایک آدمی کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ میرا کام کردے تو ۱۰۰ نفل پڑھوں گا ایک کہتا ہے کہ اللہ میرا یہ کام کردے تو میں اتنی رقم غریبوں میں تقسیم کروں گا ایک کہتا ہے اللہ میری شادی فلاں جگہ کردے تو میں اپنی اولاد اسلام کے لیے وقف کردوں گا کیا سب سودے بازی کی شکل نہیں ہے کیا یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو لالچ دے کر کوئی کام کروانا چاہتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب : تینوں صورتیں جو آپ نے رقم فرمائی ہیں طاعت و نیکی کی نذر کے زمرہ میں آتی ہیں طاعت و نیکی کی نذر بھی شرع میں منع ہے تاہم اگر کوئی طاعت و نیکی کی نذر مان لے تو اسے پورا کرنا فرض اور ضروری ہے ورنہ کفارہ نذر ادا کرنا ہوگا ۔   ۳/۱۰/۱۴۱۹ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01ص502

محدث فتویٰ